فتاویٰ امن پوری (قسط ⑩)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

(سوال): آدمی سویا رہ گیا یا بھول گیا، نماز کا وقت جاتا رہا، بیدار ہونے یا یاد آنے پر کب نماز پڑھے گا؟

(جواب): جب بیدار ہو یا یاد آئے، اسی وقت نماز پڑھے گا۔

❁ سیدنا ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَنْتَبِهُ لَهَا، فَإِذَا كَانَ الْغَدُ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْتِهَا .

''جب نیند سے بیدار ہو یا یاد آئے، تو اسی وقت نماز پڑھ لے اور اگلے دن (یہی نماز) اپنے مقررہ وقت پر ادا کرے۔''

(صحیح مسلم :691)

''اگلے دن (یہی نماز) اپنے مقررہ وقت پر ادا کرے۔'' کا یہ مطلب نہیں کہ یہی نماز اگلے دن بھی ادا کرے، بلکہ اس کا مطلب ہے کہ جو نماز نیند یا بھول جانے کی وجہ سے اصل وقت سے رہ گئی ہے، اسے فوراً ادا کرے، البتہ اگلے دن جب اسی نماز کا وقت ہو، تو اسے بروقت ادا کرے، گزشتہ دن کی طرح نماز کو مؤخر نہ کرے اور تاخیر کو عادت نہ بنائے۔ نیز اس حدیث کا یہ بھی مطلب نہیں کہ جو نماز نیند یا بھول جانے کی وجہ سے رہ گئی ہے، وہ نماز اگلے دن اسی نماز کے ساتھ ادا کرے۔

(سوال): کیا اللہ تعالیٰ جہنم میں اپنا پاؤں رکھے گا؟

(جواب): سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگوں کو جہنم رسید کیا جائے گا، تو جہنم کہے گی: کیا اور بھی ہیں!!، تو اللہ تعالیٰ اپنا قدم مبارک جہنم پر رکھیں گے، تو کہے گی: بس بس، میں بھر گئی۔'' (بخاری: ۴۸۴۸، مسلم: ۲۸۴۸)

بعض کو یہ اشکال ہوا کہ نعوذ باللہ اس حدیث میں اللہ تعالیٰ کی گستاخی ہے کہ اس کے پاؤں کو جہنم میں رکھنے کا ذکر ہے۔ حالانکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی گستاخی نہیں، کیونکہ جہنم اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا حکم چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جو چاہے، سو کرے۔ کوئی اللہ تعالیٰ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ جیسے انیس فرشتے جہنم میں مامور ہوں گے۔ (سورت مدثر: ۳۰) تو کیا یہ فرشتوں کی گستاخی ہے؟ کوئی کہہ سکتا ہے کہ فرشتوں کو جہنم میں عذاب کے لیے رکھا گیا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا جہنم میں قدم رکھنا کیسے ہوگا، اس کی حقیقت کا ہمیں علم نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے، ہمارے لیے اس پر ایمان لانا ضروری ہے۔

(سوال): کیا سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے شہید کروایا؟

(جواب): سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہمیشہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت پر پریشان رہیں۔ ان کے قصاص کے لیے ہمیشہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مطالبہ بھی کرتی رہیں۔ یہاں تک کہ سیدنا علی اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما کے درمیان لڑائی ہوگئی، جسے جنگ جمل کہا جاتا ہے۔

اگر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے خود قتل کروایا ہوتا، تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ یا کوئی صحابی کہہ دیتے کہ آپ خود قتل کروا کے قصاص کا مطالبہ کیوں کر رہی ہیں؟ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے لڑائی کا کیا معنی؟ جب اس دور کے صحابہ نے یہ بات نہیں کی، تو بعد والوں کو کس نے خبر دی؟

دوسری بات یہ ہے کہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت میں کوئی صحابی ملوث نہیں۔ آپ کو باغیوں نے شہید کیا۔

سوال: ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا: میں تجھے طلاق دے دوں گا۔ پھر کہا: طلاق طلاق طلاق۔ آیا ان الفاظ سے طلاق واقع ہوئی یا نہیں؟

جواب: یقیناً طلاق بیوی کو ہی دی جاتی ہے۔لہٰذا طلاق واقع ہوگئی۔

سوال: ایک شخص نے اپنی بیوی کو دو مرتبہ طلاق دی، اس کے بعد ایک دن کہا: ''اگر تو نے فلاں شخص سے بات کی، تو تم میری بیوی نہیں۔'' کیا تیسری طلاق واقع ہوگئی؟

جواب: اگر اس کی بیوی نے اس شخص سے بات کی، تو تیسری طلاق بھی ہوگئی ہے۔ بے شک طلاق کی نیت نہ بھی ہو۔ اگر بات نہیں کی، تو طلاق نہیں، خواہ نیت میں طلاق ہو۔

سوال: تین طلاقوں کے بعد پہلے شوہر سے نکاح کا کیا حکم ہے؟

جواب: پہلے شوہر کے لیے حلال ہونے کی شرط یہ ہے کہ کسی دوسرے سے نکاح کرے اور وہ اسے طلاق دے دے یا وہ فوت ہو جائے، تو پہلے کے لیے حلال ہو جائے گی، بشرطیکہ دونوں کی نیت میں نکاح کرتے وقت یہ نہ ہو کہ ہم پہلے شوہر کے لیے حلال کر رہے ہیں۔ بلکہ اسے بسانے کا ارادہ ہو، مگر اتفاقاً بسا نہ سکے یا فوت ہو جائے، تو پہلے شوہر سے نکاح ہوسکتا ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو کہتا ہے: ''تم تو میری بیوی نہیں ہو۔'' کیا اس سے طلاق واقع ہوئی یا نہیں؟

جواب: یہ طلاق کے لیے کنایہ ہے۔ اس میں نیت کا اعتبار ہوگا۔ اگر نیت میں طلاق ہے، تو ان الفاظ کے ساتھ طلاق واقع ہو جائے گی۔ ورنہ نہیں۔

سوال: اگر ایک یا دو طلاقوں کے بعد رجوع کرلیا جائے، تو کیا پہلی طلاق یا طلاقیں ختم ہو جاتی ہیں؟

(جواب): رجوع کرنے سے پہلی طلاق یا طلاقیں ختم نہیں ہوتی۔ مرد کو رجوع کے لیے دو طلاقوں کا حق ہے، اس کے بعد اگر اس نے تیسری طلاق دے دی، تو حق ختم ہو جاتا ہے۔

(سوال): ایک شخص نے جھگڑے کے دوران اپنی بیوی سے کہا ''چپ ہو جاؤ، ورنہ میں بول دوں گا۔'' پھر کہے: ''پھر میں بولوں!'' پھر کہے: ''پھر میں بول دوں طلاق!'' کیا اس سے طلاق واقع ہو جائے گی؟

(جواب): طلاق واقع نہیں ہوئی۔ اس نے چپ کرانے کے لیے دھمکایا ہے، مگر طلاق دینے کے لیے طلاق کا لفظ نہیں بولا۔

(سوال): ایک شخص نے اپنی بیوی کو کہا کہ ''تم فلاں تاریخ کو میرے گھر واپس نہ آئی، تو تمہیں طلاق ہے۔'' کیا اس سے طلاق ہو جائے گی؟

(جواب): اگر مقررہ تاریخ تک بیوی شوہر کے گھر واپس آ جائے، تو طلاق نہیں ہوئی اور اگر واپس نہ آئے، تو اس دن طلاق نافذ ہو جائے گی اور اسی دن کے حساب سے عدت شروع ہو جائے گی۔

(سوال): شوہر نے ایک طلاق دی ہے اور دو سال گزر چکے ہیں، کیا حکم ہے؟

(جواب): اگر دونوں دوبارہ اکھٹے ہونا چاہتے ہیں، تو نئے حق مہر کے ساتھ نکاح کر سکتے ہیں۔

(سوال): کیا طلاق پر گواہ بنانا ضروری ہیں؟

(جواب): طلاق مرد کا حق ہے، جب شوہر طلاق دے دے، تو نافذ ہو جاتی ہے، خواہ وہاں کوئی گواہ نہ ہو اور اگر چہ بیوی کو بھی معلوم نہ ہو۔

(سوال): نکاح ہوا، رخصتی نہیں ہوئی، طلاق ہو گئی، کیا بیوی کو حق مہر دیا جائے گا؟

(جواب): غیر مدخولہ کوطلاق ہوئی،تو بیوی کو نصف مہر دینا ہوگا۔(سورت بقرہ:۲۳۷)

(سوال): کیا بے ہوشی میں طلاق واقع ہو جاتی ہے؟

(جواب): بے ہوشی میں طلاق واقع نہیں ہوتی۔ مدہوش کا کوئی فعل شرعاً معتبر نہیں۔

(سوال): عدت کا کیا حکم ہے؟

(جواب): عورت کے لیے جتنی عدت شریعت نے مقرر کر دی ہے، اسے پورا کرنا فرض ہے، ترک کرنے پر عورت گناہ گار ہوگی۔

(سوال): عورت کی عدت میں دنوں کا اعتبار ہوگا یا حیض کا؟

(جواب): اگر عورت کو حیض آتا ہے، تو اس کی عدت تین حیض ہے اور اگر بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے حیض آنا بند ہو گیا ہے، تو اس کی عدت تین ماہ ہے۔ اور حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔

(سوال): غیر مدخولہ کا شوہر فوت ہو جائے، تو عدت کیا ہے؟

(جواب): غیر مدخولہ کا شوہر فوت ہو جائے، تو مدخولہ کی طرح اس کی عدت بھی چار ماہ دس دن ہے، کیونکہ قرآن کریم نے غیر مدخولہ کو مستثنیٰ نہیں کیا۔

(سوال): عورت عدت طلاق میں ہے، کیا گھر سے باہر نکل سکتی ہے؟

(جواب): عدت طلاق میں عورت گھر سے باہر نکل سکتی، البتہ عدت وفات شوہر میں نہیں نکل سکتی۔

(سوال): اگر کوئی شخص کسی غیر شرعی کام کی وصیت کر دے، تو کیا مرنے کے بعد اس کی وصیت نافذ کرنا ضروری ہے؟

(جواب): میت کی شرعی اور جائز وصیت کو نافذ کرنا ورثا کے لیے ضروری ہے، اگر وہ

نافذ نہ کریں، یا بعض ورثا نافذ نہ کریں، تو وہ گناہ گار رہوں گے، اس کا وبال میت پر نہ ہوگا۔ اور اگر وصیت کسی حرام یا غیر شرعی کام کی ہو، تو ورثاء کے لیے ضروری ہے کہ اس وصیت کو نافذ نہ کریں، بلکہ وصیت کو بدل دیں، ایسی وصیت کو نافذ نہ کرنے کا وبال ورثاء کے ذمہ نہ ہوگا، بلکہ وہ اجر کے مستحق ٹھہریں گے۔

(سوال): ترکہ میں ایک مکان ہے، کیا ورثا میں مکان کو حالیہ قیمت کے اعتبار سے تقسیم کیا جائے گا یا وفات کے وقت کی قیمت کے اعتبار سے؟

(جواب): جس وقت مکان کو ورثا میں تقسیم کیا گیا، اسی وقت کی قیمت کے لحاظ سے تقسیم کیا جائے گا۔

(سوال): ماں سوئی ہوئی ہے اور اس کا شیر خوار بچہ اس کے نیچے آجائے اور دم گھٹنے سے مر جائے، تو کیا ماں پر دیت ہوگی؟

(جواب): یہ قتل خطا ہے۔ اس میں دیت ہے۔ ورثاء چاہیں، تو وہ دیت وصول کر لیں اور چاہیں تو معاف کر دیں۔ (سورت نساء:۹۲)

(سوال): کیا اسلامی ریاست میں کسی غیر مسلم کو جج یا قاضی مقرر کیا جا سکتا ہے؟

(جواب): شرعی طور پر اسلامی ریاست میں غیر مسلم کو جج یا قاضی مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ فیصلہ سنانے کے لیے کتاب وسنت سے آگاہ ہونا ضروری ہے، تو غیر مسلم جو عموماً اسلام سے نا آشنا ہوتا ہے اور اگر آشنا بھی ہو، تو جب وہ قوانین اسلامیہ کو تسلیم ہی نہیں کرتا، تو وہ اپنے فیصلوں میں اسلامی قوانین کی پاسداری کیسے کرے گا۔ اس لیے جج یا قاضی کے عہدے پر صرف مسلمان اور پابند شرع انسان کو فائز کرنا چاہیے۔ اسی طرح حساس اداروں اور کلیدی آسامیوں میں غیر مسلموں کو مقرر نہیں کرنا چاہیے۔

(سوال): کیا عورت کی آواز پردہ ہے؟

(جواب): عورت کی آواز پردہ نہیں۔ البتہ وہ غیرمحرم سے بات کرتے ہوئے اپنی آواز میں لوچ نہ لائے، تاکہ کسی کے دل میں برا خیال نہ آئے۔

(سوال): کیا بوسکی کے کپڑے میں ریشم کی ملاوٹ ہوتی ہے؟

(جواب): بوسکی کے کپڑے میں ریشم کی ملاوٹ نہیں ہوتی، لہٰذا بوسکی کا کپڑا مرد پہن سکتا ہے۔

(سوال): ایک شخص کسی ادارے میں کام کرتا تھا، اس دوران اس نے اس ادارے کا نقصان کیا، جس کا ادارے کو علم نہیں، اب وہ شخص اپنے کیے پر نادم ہے، ادارے کو بتا بھی نہیں سکتا، کسی حیلے سے ادارے کے اس نقصان کا ازالہ کرنا چاہتا ہے، کیا ازالہ ہو جائے گا؟

(جواب): بہتر یہ ہے کہ وہ ادارے کو بتا کر نقصان کا ازالہ کرے، اگر ایسا ممکن نہیں، تو کسی بھی طرح ازالہ کیا جا سکتا ہے۔

(سوال): اگر کوئی شخص کسی کو کہتا ہے کہ ''اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر تم حلفیہ قسم کھاؤ کہ اب فلاں کام نہیں کرو گے، اگر کرو گے، تو میرے مرے کا منہ دیکھو گے۔'' تو کیا قسم منعقد ہو گی؟

(جواب): اس نے قسم نہیں کھائی، تو منعقد کیسے ہو گی؟

(سوال): ٹریفک سگنل توڑنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

(جواب): اس طرح کے قوانین ملک وقوم کی بھلائی کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ اس وقت دنیا میں ٹریفک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ لوگوں کو نقصان سے بچانے کے لیے ٹریفک قوانین کی پابندی کرنا ضروری ہے۔ البتہ کوئی سگنل توڑ دے، تو اس بے ضابطگی پر گناہ گار نہیں ہو گا، مگر ریاست کے قانون کے مطابق سزا یا جرمانے کا مستحق ہے۔ اگر اس صورت میں جانی یا

مالی نقصان کر دیتا ہے، تو گناہ گار بھی ٹھہرے گا۔ شرعی حوالے سے اس نقصان کا ازالہ بھی ہو گا۔ کئی دفعہ نقصان نہیں کرتا، مگر اشارے پر کھڑے لوگوں کو پریشان یا خوفزدہ کر دیتا ہے، تو اس وقت گناہ گار بھی ہو گا۔

(سوال): کامرس یا اکاؤنٹنگ کی تعلیم میں سود کے متعلق سکھایا جاتا ہے، آیا اسے سیکھنا یا سکھانا کیسا ہے؟

(جواب): سیکھنے سکھانے کی حد تک تو گناہ گار نہیں ہے، لیکن اگر تعلیم کو حاصل کرنے کا ارادہ سودی ادارے میں ملازمت کا ہے، تو اسے سیکھنا سکھانا گناہِ کبیرہ ہے۔

(سوال): بجلی کی چوری کا کیا حکم ہے؟

(جواب): چوری بجلی کی ہو یا کسی بھی چیز کی، بہر حال گناہ کبیرہ ہے۔ شریعت میں اس پر حد مقرر کی گئی ہے۔ یہ قانوناً بھی جرم ہے۔ اسی طرح بجلی کے میٹر میں رد و بدل کرنا بھی خیانت ہے۔ شرعاً و قانوناً جائز نہیں۔ اگر محکمہ میٹر کی ریڈنگ کو تیز کر کے بل بڑھا چڑھا کر بھیجے، تو یہ بھی خیانت اور ظلم ہے۔ اسی طرح بجلی کے بل کے ساتھ کئی ٹیکس صارف پر عائد کیے جاتے ہیں، یہ بھی ظلم ہے۔ کسی کے مال میں کسی کا کوئی حق نہیں۔ جس طرح ایک انسان دوسرے انسان سے جبراً مال وصول نہیں کر سکتا، اگر ایسا کرتا ہے، تو اسے غصب یا بھتہ خوری کہتے ہیں، یہ جائز نہیں ہے، تو اداروں اور محکموں کے لیے ایسا کرنا بھی جائز نہیں۔

(سوال): انجکشن کے ذریعہ جانوروں کی افزائش نسل کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔ یہ طب ہے، جب تک شریعت اس سے منع نہ کرے، تو اس میں جدید طرز پر ترقی کر سکتے ہیں، جدید افزائش نسل انجکشن کی تیاری میں کئی اُمور کو مدنظر رکھا جاتا ہے، اس سے پیدا ہونے والے جانور زیادہ دودھ دیتے ہیں، گوشت کے لحاظ سے عمدہ

ہوتے ہیں، موسمی تبدیلیوں کا سامنا بہتر طریقے سے کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بہتر نسل کی تیاری ممکن ہوتی ہے۔ اس میں جانور کے رنگ اور ہیئت کو بھی ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

سوال: روحانی علاج کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: قرآن وحدیث سے علاج کیا جا سکتا ہے۔ مگر کچھ لوگوں نے بیماریوں کے لیے خاص آیات یا سورتیں مقرر کر لی ہیں، ان کا ثبوت نہیں، خاص طور پر جب اس کے متبادل مسنون دَم موجود ہو۔

قرآنی آیات اور مسنون اوراد پڑھ کر کوئی بھی دم کر سکتا ہے۔ اس کے لیے کسی عامل کے پاس جانے کی کوئی ضرورت نہیں، یہ لوگ اس کو کمائی کا ذریعہ بنا لیتے ہیں، لوگوں میں خوف وہراس پھیلاتے ہیں۔

سوال: والدین کی خدمت کے وسیلہ سے دعا کرنا کیسا ہے؟

جواب: والدین کی خدمت کرنا نیک عمل ہے۔ اپنے نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا کرنا مشروع ومستحب ہے۔

سوال: جن مہینوں میں اداروں میں چھٹی ہوتی ہے، کیا ان مہینوں کی تنخواہ لینا جائز ہے؟

جواب: جائز ہے۔ چونکہ وہ اس ادارہ کے پابند ہیں۔

سوال: پرائیویٹ اسکولوں، کالجوں میں ایام تعطیل میں فیس وصول کی جاتی ہے، اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: جائز ہے۔ داخلہ کے وقت بچوں کو معلوم ہوتا ہے کہ ایام تعطیلات میں فیس ادا کرنا ہوگی، تو وہ ان دنوں کی فیس ادا کرنے کے پابند ہیں۔

سوال: قیام تعظیمی کا کیا حکم ہے؟

(جواب): کسی کی تعظیم میں کھڑا ہونا جائز نہیں، البتہ استقبال کیلئے کھڑا ہونا جائز ہے۔

(سوال): نیاز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): نذر یا نیاز قرب الٰہی کا ذریعہ ہیں۔ مخلوق کے نام پر نذر ماننا یا نیاز دینا ناجائز اور حرام ہے۔

(سوال): کیا اعمال کا وزن ہوگا؟ جبکہ اعراض (غیر مادی) کا وزن کیسے ہوسکتا ہے؟

(جواب): روز قیامت اعمال کا وزن ہوگا۔

❀ علامہ ابن ابی العز حنفی رحمہ اللہ (۷۹۲ھ) فرماتے ہیں:

''ملحد و معاند کا یہ قول نا قابل التفات ہے کہ اعمال اعراض ہیں، ان کا وزن نہیں ہوسکتا، وزن تو جسم والی اشیا کا ہوتا ہے! اللہ تعالیٰ اعراض کو اجسام میں تبدیل کر دے گا۔......پس ثابت ہوا کہ اعمال، عامل اور صحیفوں کا وزن ہوگا، یہ بھی ثابت ہوا کہ ترازو کے دو پلڑے ہوں گے، اس کے ماورا کیا کیفیات ہیں؟ یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ہمارے ذمہ تو غیب پر ایمان لانا ہے، جیسا کہ سچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خبر دی ہے، اس میں نہ زیادتی کی جائے اور نہ کمی۔ کتنے بدبخت ہیں وہ لوگ، جو قیامت کے دن عدل کا ترازو قائم ہونے کا انکار صرف اس وجہ سے کرتے ہیں کہ اس کی حکمت پوشیدہ ہے۔ یہ نصوص میں قدح کرتے ہوئے کہتے ہیں: ترازو کی ضرورت تو دکاندار اور سبزی فروش کو ہوتی ہے!! خدشہ ہے کہ ان لوگوں کا شمار ان میں نہ ہو جائے، (کہ کفر کی وجہ سے) جن کے لیے اللہ تعالیٰ ترازو ہی قائم نہیں کرے گا۔ اگر اعمال کے وزن میں یہی حکمت ہو کہ اللہ تعالیٰ تمام بندوں کے لیے عدل و انصاف کو ظاہر کرے گا، تو

اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کس کے پاس یہ وجہ ہوسکتی ہے؟ اسی لیے تو اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو بشیر اور نذیر بنا کر مبعوث کیا۔ (یہ تو ہے ایک حکمت) اس کے علاوہ جن حکمتوں کو ہم نہیں جانتے، معلوم نہیں وہ کیا ہوں گی؟''

(شرح الطّحاوية، ص 419)

۞ علامہ ابن الجوزی رحمہ اللہ (۵۹۷ھ) فرماتے ہیں:

''اگر کوئی کہے: کیا اللہ تعالیٰ اعمال کی مقدار کو نہیں جانتا؟، پھر بھلا ان کا وزن کرنے میں کیا حکمت؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس میں پانچ حکمتیں پنہاں ہیں؛ ① اس کے ذریعہ دنیا میں لوگوں کے ایمان کا امتحان کرنا ② آخرت میں خوش بختی اور بدبختی کے لیے نشانی ظاہر کرنا ③ بندوں کو معلوم کرانا کہ ان کی نیکیاں کیا ہیں اور برائیاں کیا ہیں؟ ④ بندوں پر حجت قائم کرنا ⑤ اس بات کا اظہار کہ اللہ تعالیٰ عادل ہے، ظلم نہیں کرتا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اعمال کو ایک کتاب میں جمع کر دیا ہے اور بغیر کسی نسیان کے انہیں لکھ دیا ہے۔''

(زاد المَسير في علم التّفسير: 103/2)

اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ وہ غیر مادی اور غیر محسوس چیزوں کا وزن کرے۔ آج کے دور میں بھی کئی غیر مادی اور غیر محسوس چیزوں کو ماپا تولا جاتا ہے، مثلاً ہوا کا وزن، بخار کا درجہ، خون کا دباؤ (بلیڈ پریشر)، درجہ حرارت اور بجلی کے یونٹس وغیرہ چیک کرنے کے آلات۔

(سوال): تبرکات انبیائے کرام کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

(جواب): جس چیز کی نسبت انبیائے کرام علیہم السلام کی طرف ثابت ہو جائے، اس کا احترام واجب ہے۔ لیکن بعض بغیر دلیل کے بعض چیزیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب

کر دیتے ہیں۔ جس طرح کوئی جھوٹی بات نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کرنا حرام اور جرم عظیم ہے، اس پر جہنم کی وعید سنائی گئی ہے، اسی طرح کسی جھوٹی چیز کو نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کرنا حرام اور جرم عظیم ہے، اس پر بھی وہی وعید ہے، جو جھوٹی بات پر ہے، جیسا کہ بعض جگہوں پر نبی کریم ﷺ موئے مبارک، عصا مبارک اور عمامہ مبارک کی موجودگی کا دعویٰ کیا جاتا ہے، ان کی زیارت بھی کرائی جاتی ہے، اس نسبت کی تعظیم کی جاتی ہے، جبکہ ان کے پاس ان دعووں کی تصویب وتوثیق پر کوئی دلیل نہیں ہوتی، لہٰذا یہ نبی کریم ﷺ پر جھوٹ ہے۔

سوال: یہ کہنا کہ ''ہم سب اللہ تعالیٰ کے سامنے غریب ہیں۔'' کیسا ہے؟

جواب: کوئی حرج نہیں۔

سوال: ایسا شخص جو نماز کی پابندی نہیں کرتا اور ڈاڑھی بھی منڈھواتا ہے، اس کی امامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: امامت ایک منصب ہے، جو اخیار اور متشرع کے پاس ہونا چاہیے۔ نماز میں سستی کرنے والے اور ڈاڑھی منڈھوانے والے کو اس منصب پر فائز کرنا دراصل اسلام کا بھاری نقصان ہے، جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ انہدام دین کی کوشش ہے۔ لہٰذا ایسوں کی اقتدا میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

سوال: بعض دینی مدارس کی سالانہ رپورٹ چھپتی ہے، جس پر اساتذہ اور طلبا کی تصاویر ہوتی ہیں، شریعت اس کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ تصویر مٹانے کے لیے آئے تھے۔ شوقیہ تصویر بنوانا اور چھپوانا جائز نہیں۔ تصویر ایک فتنہ ہے، ہمیں فتنوں سے بچنے کا حکم ہے، نہ کہ ان کا حصہ بننے کا۔